Prof.(Dr). S. K. Jabeen

Head of Dept ,Urdu

Rohtas Mahila College,   Sasaram

Topic: Faiz ki Shayri

[B. A.,   Part-I,]

Scanned with CamScanner

R.M.C. Sas.	9.7.20
Name. Dr. S.K. Jaheeasi
B.A. I Urdu
Topic. Faiz Ki Shari

فیض احمد فیض کی شاعری

یہ حقیقت ہے کہ فیض ترقی پسند تحریک سے منسلک ہیں۔ ان کی شاعری ترقی پسند تحریک کی علمبردار ہے۔ ان کے یہاں لب و رخسار کی باتیں بھی ہیں حب الوطنی اور وطن کے سرفروشی کا جذبہ بھی ہے۔ ایک طرف محبوب سراپا ہے۔ دوسری طرف شہدائے وطن کے سرفروشی کا جذبہ ہے۔ آزادی، شرافت، سرمقتل، لوح و قلم جیسی لفظیں استعمال۔

ترقی پسند تحریک جو خیال کی دنیا میں حقیقی دنیا سے روشناس کراتی ہے۔ لیکن حقیقت بنا جستجو اور تلخ پیدا ہے۔ اکثر سنگینی اور تلخ حقائق کو شاعر نے جذبات و احساسات سے علاوہ پیرائے فن کی صورت میں آتے تو ہم اس کڑوی حقیقت کو خوشگوار محسوس کرنے میں شاعر کے درد کو ہم محسوس کرتے ہیں۔

ترا سرمایہ تری آس یہی ہاتھ تو ہے
اور کچھ بھی نہیں پاس یہی ہاتھ تو ہے

آزادی کی جنگ کا پس منظر اور مسائل جو وطن کا رنگ ان کی شاعری میں موجود ہے۔

متاع لوح و قلم چھن گئی تو کیا غم ہے
کہ خون دل میں ڈبو لیں انگلیاں میں نے
زباں پہ مہر لگی ہے تو کیا کہ رکھ دی ہے
ہر ایک حلقۂ زنجیر میں زبان میں نے

اگرچہ فیض ایک مفکر نہیں وہ قوم کے لیے کوئی زندگی کا لائحہ عمل پیش نہیں کرتے۔ ان کی شاعری میں کوئی نظام فکر نہیں مگر ایک حساس اور بیدار دل کا نغمہ موجود ہے۔ جو ان کی شاعری کی قدر و قیمت کا ضامن ہے۔

ترقی پسند تحریک جس مقصد زندگی کی گہرائی اور اس سے تدریجی ارتقا کو مدنظر رکھتی ہے۔ اس تحریک میں حقیقت کی منظرکشی ہو تو اس میں امید حاصل ہے۔

اسلوب اور زبان ان کے لیے ثانوی چیز ہے۔

کلاسیکی ادب جو ادب برائے ادب ہے۔ وہاں ترقی پسند تحریک ادب سے زندگی کو قریب کر کے ادب برائے زندگی کی حامل بن جاتی ہے۔

ادب کسی نہ کسی مضمون میں زندگی کا ترجمان اور تعبیر رہا ہے۔ لیکن فرق یہ ہے کہ کبھی ادب محدود دائرے میں مقید رہا اور خاص الخاص لوگوں کی ملکیت یا جسے کلاسیکی ادب کہتے ہیں۔

ترقی پسند تحریک اسے عوام کی چیز بنا دیتی ہے۔ اس نظریے سے پیش نظر ترقی پسند تحریک میں فیض کی شاعری ایک نئی گونج بن کر گونجی ہے جو نئی زندگی کی ترجمان ہے یعنی نہ پیالا نری داخلیت ہے نہ نری خارجیت۔ انہوں نے زندگی کے درد و کرب کو محسوس کیا اور اس حقیقت کو اپنے تخیل، احساسات اور جذبات سے ہم آہنگ کر کے پیش کرتا ہے۔ جس کی مثال پیش نظر ہیں۔

اپنے دیوانوں کی دیوانہ تو بن لینے دو
اپنے میخانوں کو میخانہ تو بن لینے دو

Scanned with CamScanner